www.KitaboSunnat.com

فقیہ ابن قدامہؒ فرماتے ہیں :

" وَلَا تَخْرُجُ اِلَى الْحَجِّ فِيْ عِدَّةِ الْوَفَاةِ نَصَّ عَلَيْهِ اَحْمَدُ۔"

(المغنی جزء ۳ ص ۳۴۰)

امام احمدؒ نے تصریح کی ہے کہ عورت، عدتِ وفات میں حج کے لیے نہ جائے"!

—— واضح ہو کہ عمر کے اعتبار سے عورت چاہے اوائل میں ہو یا اواخر میں، نفسِ مسئلہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ عدت ہر حالت میں حق العبد اور حق اللہ ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِلْمُهٗ اَتَمُّ !

۳

جناب خالد محمود شالامار ٹاؤن لاہور سے لکھتے ہیں :

" مکرمی جناب مولانا صاحب ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" !

مسمّی حاجی محمد طفیل مورخہ ۲۶ر جولائی ۷۵ء کو وفات پا گئے۔ ان کا کل ترکہ زمین ۲۶ کنال ۲ مرلے تھا۔ اس وقت ان کے وارثان مندرجہ ذیل تھے :

۱۔ بیوہ حاجی محمد طفیل (مسماۃ اللہ دتی)

۲۔ خالد محمود } پسران حاجی محمد طفیل
۳۔ ارشد محمود }

۴۔ مسماۃ شمیم اختر }
۵۔ مسماۃ رشیدہ بیگم }
۶۔ امت الحفیظ }
۷۔ ممتاز بیگم } دختران حاجی محمد طفیل
۸۔ ریاض بیگم }
۹۔ سرور سلطانہ }

ان میں سے مسمّٰی ارشد محمود مورخہ یکم جون ۱۹۸۳ء کو فوت ہو گئے۔ ان کے وارثان حسب ذیل تھے :

۱۔ بیوہ حاجی محمد طفیل (والدہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- مسماۃ اسماء رانی (بیوہ)

۳- سلیمان محمود (پسر)

۴- مسماۃ ثمینہ ارشد (دختر)

جبکہ بیوہ حاجی محمد طفیل مورخہ ۱۹- جولائی ۸۶ء کو اس جہانِ فانی سے رحلت فرماگئیں - اندریں حالات حاجی محمد طفیل مرحوم کی جائیداد میں سے مندرجہ بالا وارثان کے شرعی حصے کی تفصیل کیا ہوگی؟ نیز کیا ارشد محمود کی اولاد دادی کی وارث ہوگی یا نہیں، جبکہ اس کی حقیقی اولاد موجود ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب سے مطلع فرماکر عنداللہ ماجور ہوں - والسلام"

دستخط مع تاریخ (۲۳ جون ۸۸ء)

الجواب بعون الوہاب:

صورتِ مرقومہ میں بیوہ حاجی محمد طفیل مسماۃ اللہ دتی کے لیے کل ترکہ کا ۱/۸ حصہ ہے - قرآنِ مجید میں ہے: "فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم۔ الآیۃ" (النساء: ۱۲)
یعنی اگر تمہاری اولاد ہے تو بیویوں کے لیے ترکہ سے آٹھواں حصہ ہے -

اور باقی جائداد حاجی صاحب مرحوم کی اولاد میں "لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ" (النساء: ۱۱)
یعنی "ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے" کے اصول کے تحت تقسیم ہوگی -

بصورتِ نقشہ تفصیل تقسیمِ ترکہ ملاحظہ فرمائیں:

۱/۸ تصحیح ۸۰ کل ترکہ ۲ مرلے — ۲۶ کنال

۱/۸ بیوی	۱	۱۰	۲ سرسائی	۵ مرلے	۳ کنال
عصبہ بالنفسہم دو لڑکے	۷	۲۸	۷ سرسائی	۲ مرلے	۹ کنال
عصبہ بالغیر چھ لڑکیاں		۴۲	سرسائی	۱۴ مرلے	۱۳ کنال
کل		۸۰			

نیز صورتِ سوال سے ظاہر ہے کہ ارشد محمود کی وفات اپنی والدہ سے قبل ہوئی ہے -

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ